مثالی حافظہ اور
آزمودہ نبوی ﷺ عمل

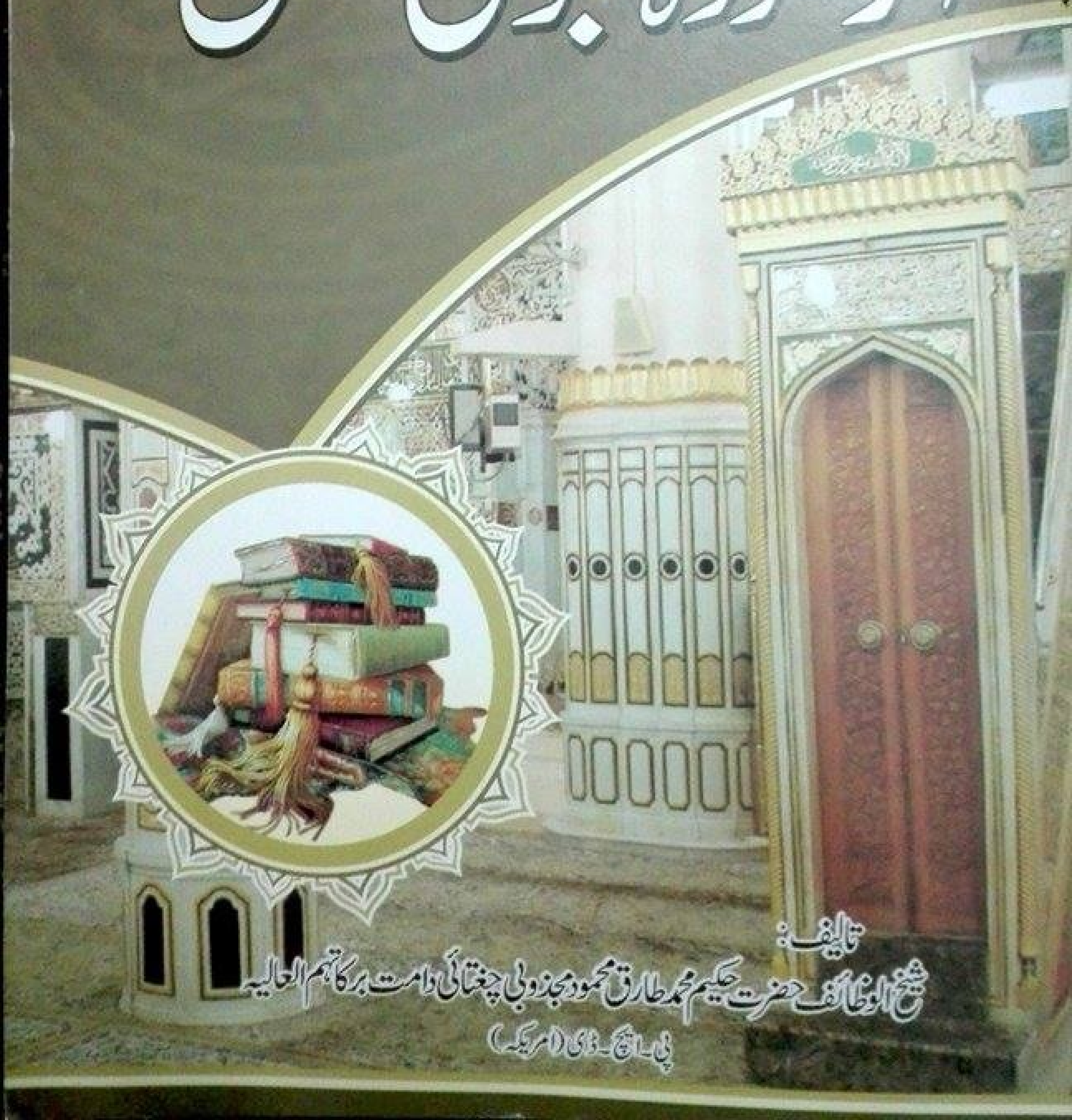

تالیف:
شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ
پی۔ ایچ۔ ڈی (امریکہ)

شرائط

ان وظائف کے کارگر ہونے کی چند شرائط ہیں

★ یقین کے ساتھ عمل کریں، شک عمل کو ضائع کر دیتا ہے۔

★ توجہ کے ساتھ عمل کریں، بے توجہی سے پڑھی جانے والی دعائیں ہوا میں گم ہو جاتی ہیں۔

★ رزق حلال کا اہتمام کریں، مالک راضی ہوگا تو کام بنے گا۔

★ فرائض کا اہتمام کریں۔ جو لوگ نماز اور دیگر فرائض ادا نہیں کرتے ان کے اعمال بے اثر رہتے ہیں۔

★ حرام کاموں سے بچیں، وہ کام جنہیں شریعت نے حرام قرار دیا ہے ان کا ارتکاب روحانیت کو نقصان پہنچاتا ہے تب عمل کارگر نہیں ہوتا۔

★ الفاظ کی تصحیح کا اہتمام کریں، الفاظ غلط پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔

★ طہارت کا اہتمام کریں، خود بھی پاک صاف ہوں، لباس اور جگہ بھی پاک صاف رکھیں۔

★ عاجزی اور آہ وزاری کے ساتھ عمل کریں۔

مثالی حافظہ اور آزمودہ نبویؐ عمل

تالیف

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی مدظلہ

(پی۔ ایچ۔ ڈی امریکہ)

دفتر ماہنامہ عبقری

مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ

نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب: مثالی حافظہ اور آزمودہ نبوی عمل
تالیف: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی مدظلہ
نظر ثانی: مولانا سید محمد عادل شیراز حفظہ اللہ
ناشر: دفتر ماہنامہ عبقری مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری
اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور۔ 042-37586453
اشاعت: فروری 2014ء
قیمت:

* * *

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
1	حالِ دل	2
2	لازوال حافظہ اور بے مثال یادداشت	3
3	یادداشت کا بہت بڑا ٹانک	3
4	انگریز جسٹس کا حافظہ اور علامہ اقبالؒ	4
5	بیٹا پائلٹ بن گیا	5
6	نسیان کا عجیب مرض	6
7	شیمپو آیا، حافظہ گیا	6
8	غیر مسلم کرے فائدہ پائے	7
9	دنیا کے بڑے اسکالر کا قول	8
10	نسلوں کو سنوارنے والا عمل	8
11	طریقہ عمل	10
12	سورۂ یٰسین	13
13	سورۂ الدخان	19
14	سورۂ السجدہ	22
15	سورۂ ملک	25

حالِ دل

زندگی کی گزرتی شامیں اور بیتے واقعات ہر شخص کو بہت تجربات دے جاتے ہیں' انہی تجربات سے ایک ایسا عمل آج میں آپ حضرات کی نذر کرتا ہوں جو آپ کے حافظے کو مثالی اور لاجواب حافظہ بنادے گا۔ یہ عمل کیا ہے۔۔۔؟ ہزاروں اولیائے کرام کی زندگی کا آزمودہ مسنون عمل ہے جس نے یہ کیا' بے مثال حافظہ پایا جو نہ کر پایا وہ ہمیشہ پچھتاتا رہا۔ میرے پاس بہت سے ایسے لوگ آئے جو دنیا بھر کے علاج کروانے کے باوجود اور مہنگے سے مہنگے ٹانک استعمال کرنے کے باوجود حافظہ کے بارے میں شاکی تھے۔ یقین جانیے! جس کو بھی یہ عمل کروایا اور اس نے توجہ اور دھیان سے کیا اس کو سو نہیں بلکہ ایک سو دس فیصد فائدہ ہوا' ان واقعات میں سے چند واقعات آپ کی نذر کرتا ہوں' ورنہ اس عمل کی افادیت کیلئے تو کتابوں کی کتابیں بھی ناکافی ہیں کیونکہ یہ ایک نبوی عمل جو ہے اور آج اس عمل کو 1400 سال سے اہل اللہ آزماتے آئے ہیں' ظاہر ہے ان کی زندگی کے کتنے تجربات و مشاہدات ہوں گے۔۔۔۔!!!!

خواستگار اخلاص و عمل

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی عفی اللہ عنہ
عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ
چونگی لاہور۔ 042-37586453

لازوال حافظہ اور بے مثال یادداشت

تاجر' سٹوڈنٹس' اساتذہ اور ہر طبقہ فکر کے افراد کیلئے لاجواب

آپ تاجر ہیں اپنا حساب کتاب بہتر بنانا چاہتے ہیں' آپ گھر دار خاتون ہیں اپنے حافظے میں بہتری لانا چاہتی ہیں' صنعت کار ہیں اپنی صنعت کو اعلیٰ سے اعلیٰ چلانا چاہتے ہیں' آپ سول یا فوجی عہدیدار ہیں اور آپ چاہتے ہیں اچھا حافظہ آپ کی کارکردگی اور دیانت میں اضافہ کا سبب بنے۔ آپ کے دفتر کے کاموں میں الجھنیں ہوتی ہیں آپ اپنا چیک اینڈ بیلنس مثالی بنانا چاہتے ہیں۔ آپ سٹوڈنٹس ہیں اور آپ کو شکوہ ہے کہ سخت محنت کے باوجود نمبرز کم آتے ہیں اور آپ او لیول اور اے لیول کے امتحانات میں اعلیٰ سے اعلیٰ پوزیشن لینے کی خواہش رکھتے ہیں' آپ قرآن پاک حفظ کر رہے ہیں لیکن آپ آگے یاد کرتے جارہے ہیں اور پیچھے سے آیتیں آپ کو بھول رہی ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ جلد از جلد قرآن پاک آپ کو حفظ ہوجائے تو اس مسنون عمل سے فوراً رہنمائی لیجئے۔

یادداشت کا بہت بڑا ٹانک:

آج میں آپ کو یاداشت کا بہت بڑا ٹانک دوں گا۔ وہ کیا لوگ تھے۔ امام الہند رحمۃ اللہ علیہ کو جب گوالیار کے قلعے احمد نگر میں قید کیا گیا تو وہاں بیٹھ کر کتاب لکھی، لکھنے کے بعد ایک بندے کو جس کی لائبریری میں وہ کتاب پڑھی تھی اس کو لکھ کر بھیجا کہ کہیں میرا حافظہ کمزور تو نہیں، میں نے آپ کے یہاں یہ کتاب پڑھی تھی۔ یہ ساری کتاب من و عن نقل ہے' کہیں کوئی کمی بیشی تو نہیں۔ جب اس نے ملایا تو اس میں ایک زیر زبر کا فرق نہیں تھا۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا حافظہ:

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے کہا آپ کا حافظہ اتنا مضبوط ہے، آپ کے پاس

کون سا عمل ہے؟ ایک دفعہ امتحان لیا تو پانچ ہزار حدیثیں اکٹھے سنا دیں جبکہ اس وقت جتنے لوگ تھے' کسی نے ایک کسی نے دو، کسی نے پچاس کسی نے سو سنائیں۔ انہوں نے پانچ ہزار سنا دیں۔ کسی نے آپ کے حافظے کی وجہ پوچھی' فرمایا یہ عمل ہے۔

ایک نوکھی بات:

ایک نوکھی بات بتاؤں؟ بہت پرانی بات ہے۔ ایک صاحب میرے پاس رحیم یار خان سے آئے۔ ساری زندگی انکی کینیڈا میں گزری۔ کہنے لگے، مجھے ایک یہودی' ''باٹنی'' کا سائنس دان ملا۔ مجھے کہنے لگا کہ میرے لازوال حافظے کی وجہ آپ کا قرآن ہے۔ میں دنیا کا وہ انسان ہوں کہ میرے آئی کیو کا مقابلہ کوئی نہیں کرسکتا۔ میں نے کہا وہ کیسے؟ کہنے لگے: آپ کی حدیث میں ایک عمل لکھا ہوا ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو دیا تھا، وہ عمل میں ہر جمعرات کو کرتا ہوں' اسی نداز سے جس انداز سے درج بالا دیا گیا ہے۔ حدیث میں تو ہے تین جمعہ، پانچ جمعہ یا سات جمعہ کرلے۔ میں نے وہ عمل کیا ہوا ہے، اس کی برکت سے میرے پاس دنیا کی آخری سے آخری کتاب جو باٹنی سے تعلق رکھتی ہے۔ میں آنکھیں بند کر کے بتا سکتا ہوں کہ فلاں لفظ کہاں لکھا ہوا ہے۔ کہنے لگے: ہمارے خود بڑے بڑے سائنسدان حیران ہیں کہ اس کا دماغ کیا ہے؟ شیطان کا کوئی جال ہے، کیا ہے؟ ہاں انہیں خبر نہیں میرے پاس وہ نبوت کے نور کی برکت ہے۔

انگریز جسٹس کا حافظہ اور علامہ اقبالؒ:

لاہور کا ایک انگریز جسٹس تھا۔ مجھے اس کا نام بھول رہا ہے۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ بھی اس کی بہت مجالس تھی۔ غالباً ڈاکٹر عاشق حسین بٹالوی نے اپنی ایک کتاب میں بڑا عجیب واقعہ لکھا ہے کہ وہ جسٹس قانون کی کتابوں کے ایسے حافظ تھے جیسے ہمارے حافظ کو قرآن حفظ ہوتا ہے۔

ایک دفعہ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے پوچھا اس کا راز تو بتا۔ تو اس نے

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے کہا اگر آپ میرے دوست نہ ہوتے تو میں یہ راز آپ کو کبھی نہ بتاتا۔ مسلمانوں کی حدیث میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا وہ منسوب عمل ہے جس کو کرنے سے میری یاداشت اتنی طاقتور ہوگئی کہ قانون کی کتابیں ایسے ہیں جیسے ورق سامنے کھلے ہوئے ہیں اور میں دیکھ رہا ہوں' پڑھ رہا ہوں۔ ہمارے پاس اگر حافظے بھی کمزور ہیں تو اسلام نے ہمیں وہ نعمتیں عطا فرمائی ہیں، وہ قوتیں عطا فرمائی ہیں جو بے مثال حافظہ کا ذریعہ ہیں۔

بیٹا پائلٹ بن گیا:

میرے پاس ایک صاحب آئے، کہنے لگا کہ میرا بیٹا پائلٹ بن رہا ہے اور اس کا دماغ بالکل گدھے کی طرح ہے۔ یعنی ایروناٹیکل انجینئرنگ پاس کرلی ہے۔ پتہ نہیں! کیسے کی ہے؟ اب آگے چلاتا ہے' یہ خود بھی گرے گا اور ہمیں بھی گرائے گا۔ میں نے کہا، انشاء اللہ بہتر رہے گا۔ ایک عمل میں نے اسے بتایا کہ فلاں کتاب میں ہے' اسے کریں۔ وہ کہنے لگا یہ تو نہیں کرے گا۔ میں نے کہا اس کی طرف سے آپ کرلیں یا والدہ کرلیں۔ کچھ عرصہ مسلسل کرلیں، اس کا حافظہ بہترین ہوجائیگا۔ یہ اس دور کی بات ہے جب میں اسلام آباد میں کلینک کرتا تھا۔ وہ چلے گئے۔ پھر کئی سال بعد میرے پاس آئے، مجھے تو یاد نہ رہا، انھوں نے خود آکر تذکرہ کیا خود بتایا کہ جو عمل آپ نے مجھے بتایا تھا ایسا کامیاب ہوا کہ میرا بیٹا ایسا ذہین، ایسا کامیاب، یادداشت ایسی لاجواب کہ اب وہ استاد بنا پھر رہا ہے۔

یادداشت کو خوب سے خوب تر بنائیں:

آپ اپنی اولادوں کو قرآن حفظ کرانا چاہتے ہیں' ناظرہ پڑھانا چاہتے ہیں، اردو پڑھانا چاہتے ہیں، بہترین تعلیم دلانا چاہتے ہیں۔ آپ بزنس مین ہیں، اپنے معاملات کو سچ کے ساتھ رکھنے کیلئے اپنی یادداشت کو بہتر رکھنا چاہتے ہیں، آپ تاجر ہیں یا آپ اپنی زندگی کے معاملات کو کھرا رکھنا چاہتے ہیں، اس نیت سے کہ لین دین

میں مجھ سے کہیں کمی نہ ہو، میری یادداشت خوب رہے بلکہ خوب سے خوب تر رہے تو آپ کیلئے ایک بہترین تحفہ چھپوالیا ہے۔ درس کے بعد آپ کو مل جائیگا۔ اس کے لئے آپ کو اجازت ہے، آپ اپنے لئے کریں، اولاد کیلئے کریں، بہترین تحفہ ہے یادداشت کیلئے۔ آج کل ایک بیماری یورپ کے اندر اور اب ہمارے پاکستان میں بھی آرہی ہے کہ انسان چلتے چلتے اپنا گھر بھول جاتا ہے۔

نسیان کا عجیب مرض:

لاہور میں ایک ڈاکٹر ہیں، میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ چلتے چلتے میں اپنا گھر بھول جاتا ہوں۔ میں بعض اوقات لوگوں سے کہتا ہوں کہ میرا نام کیا ہے؟ ایک دفعہ میں نے کہا کہ میرا نام یہ ہے، آپ کو میرا گھر کا پتہ ہے کہ میرا گھر کونسا ہے؟ مجھے پتا ہی نہ چلا کہ کس گلی میں میرا گھر ہے۔ یہ ہماری اس وقت عالمی مرض کی حیثیت اختیار کر رہی ہے۔ بھولنا، یادداشت کا کھو جانا اور حافظے ہمارے ویسے ہی کمزور ہو گئے۔ ہم سے سو سال پرانے بوڑھوں کے حافظے ابھی تک لاجواب ہیں اور نئی نسل اپنے حافظے گنوا بیٹھی۔

شیمپو آیا، حافظہ گیا:

جب سے شیمپو آیا ہے اور تیل گیا ہے، حافظے ویسے ہی ختم ہو گئے۔ مجھے شیمپو بنانے والی ایک بہت بڑی کمپنی کا انجینئر ملا، پھر اس نے مجھے سارے فارمولے دیئے۔ انہوں نے کہا کہ شیمپو کی حیثیت ایسی ہے جیسے پانی پڑا ہو اور suck کرنے والا فوم جب اس پر پھیرا جائے تو پانی جیسے ایک منٹ میں suck ہو جاتا ہے، اس ہی طرح سر، دماغ، نظروں کی طاقتوں کو شیمپو ایک منٹ میں یوں پانی میں بہا دیتا ہے اور پھر دور کھڑا ہو کے ہنستا ہے "ہور سناؤ؟" شیمپو نظروں، دماغ، سر کی ساری قوتوں کو ختم کر دیتا ہے۔

ایک شیمپو آیا اور دوسرا تیل بھی گیا:

تیل کا استعمال مسنون ہے: حضور سرور کونین ﷺ کے بارے میں آتا ہے کہ

آپ ﷺ کے امامہ شریف کے نیچے ٹوپی مبارک ہوتی تھی اور اس کے نیچے ایک کپڑا مبارک ہوتا تھا اور وہ اس لئے کہ آپ ﷺ اتنا زیادہ تیل استعمال فرماتے تھے کہ وہ کپڑا مبارک تیل سے بھیگا ہوا ہوتا تھا۔ میں ایک سفر میں سر میں تیل لگا رہا تھا، ایک بابا جی کہنے لگے کہ اماں لگاتی تھی، بس اب دور ہی ختم ہو گیا۔ اماں ہی سب کچھ ساتھ لے کر چلی گئی۔ ایک شیمپو نے ہمارا بیڑا غرق کیا، دوسرا تیل سے ہم دور نکلے اور تیسرا اعمالِ نبوی ﷺ سے ہم نے کنارا کر لیا۔ باقی بچا کیا؟ وہ لوگ جو آج پوری دنیا میں حاکم ہیں، وہ ان چیزوں سے بچتے ہیں، تیل استعمال کرتے ہیں اور نبوی ﷺ اعمال کرتے ہیں تو مومن کیوں نہ پائے گا

غیر مسلم کرے فائدہ پائے:

جیسے اوپر میں نے یہ واقعہ بیان کیا کہ عیسائی جسٹس ہے اور قیام پاکستان سے قبل علامہ اقبال کے سامنے اعتراف کیا کہ میرے لاجواب حافظے کی بنیاد یہ نبوی ﷺ عمل ہے۔ اگر عیسائی عمل کرے فیض پائے، یہودی عمل کرے فیض پائے اور کملی والے ﷺ کا غلام اگر عمل کرے گا تو کیا نہ پائے گا۔۔۔؟ اس کو کیسے نہ ملے گا! اپنی کھوپڑیوں کو ہم نے خالی کر دیا۔

قیمتی اعمال:

یہ اعمال میں چن، چن کر آپ کی خدمت میں اس لئے عرض کرتا ہوں کہ ہماری ساری ضروریات اللہ کے در سے نبی ﷺ کے طریقے سے پوری ہوں۔ اللہ والو! اللہ کا دین مکمل ہے۔ دین میں سب کچھ ہے۔ ہر مشکل اور مسئلے کا حل اور ہر ضرورت پوری ہونے کا طریقہ ہے۔ کملی والے ﷺ کی غلامی میں سب مسائل کا حل ہے۔ مدینے والے کی غلامی میں سارے دکھوں اور غموں کا مرہم ہے۔ نماز کی سورتیں یاد کی جا سکتی ہیں، دعا دیکھ کے پڑھی جا سکتی ہے، مشکل عمل نہیں ہے۔ ترقی یافتہ لوگوں اور اقوام کا ظاہری سبب اور نظر آئے گا لیکن اصل سبب اسلام کی تعلیمات کو اپنانا ہی ہے۔

دنیا کے بڑے اسکالر کا قول:

ایک دنیا کے بڑے اسکالر کا قول سناتا ہوں، میرے بہت مہنگے تھری پیس سوٹ کے نیچے، حقیقت یہ ہے کہ میں نے چیتھڑے (پرانے کپڑے) پہنے ہوئے ہیں' اس سے مراد ہے کہ میں نے فطرت کی زندگی کو اپنایا ہوا ہے۔ میں فطرت کی زندگی پہ چلتا ہوں جس کی وجہ سے میں، سدا بہار ہوں اور سدا بہار رہتا ہوں۔ یہ جو میں آپ کو فطرت والے اعمال بتا رہا ہوں، یہ انسان کو فطرت سے قریب تر کر دیتے ہیں۔ اللہ کا نام اور کملی والے ﷺ کا نظام، فطرت ہے اور جو فطرت کو بھول جاتا ہے، اللہ کا نظام اسے بھول جاتا ہے۔ اس فطرت کو جو فراموش کر دیتا ہے، اللہ کا نظام اسے فراموش کر دیتا ہے۔

مہنگے سکول کے بعد۔۔۔!

ایک صاحب مجھے کہنے لگے کہ میں نے اپنے بیٹے کو 'فلاں' مہنگے اسکول میں داخل کروایا، وہ بھاگ آیا۔ وہ کہتے ہیں کہ اس کا حافظہ ٹھیک نہیں ہے۔ انھوں نے کئی دفعہ اس کا ٹیسٹ لیا، ہر ٹیسٹ میں فیل ہوتا ہے۔ میں نے کہا کہ میں آپ کو کچھ ٹوٹکے بتاتا ہوں۔ اس کے سر میں روزانہ تیل ڈالیں۔ بیڈ اور بیڈ شیٹ نہ دیکھو۔ اصل میں ہم نے رنگ برنگ کے بستر بنا لئے ہیں، اس لئے ہمیں تیل لگانا مشکل لگتا ہے کہ کہیں بستر خراب نہ ہوں۔۔۔! دوسرا ان کو اس درج بالا عمل کے متعلق بتایا کہ خود بھی پڑھیں اور بچے سے بھی پڑھوائیں۔ انھوں نے پڑھنا شروع کر دیا۔ کچھ ہی عرصے کہ بعد کہنے لگے کہ اس کو انگریزی کی ایک نظم تھی جو ہم اسے یاد کرا کرا کے تھک گئے تھے لیکن اسے یاد نہیں ہوتی تھی۔ ایک دن خود ہی کھڑا کھڑا اس کو دہرا رہا تھا۔ جب اس سے پوچھا کے کیسے یاد ہو گئی تو کہنے لگا کہ وہ جو آپ نے عمل بتایا تھا، میرا خیال ہے کہ اس کو کرنے کی برکت سے مجھے یاد ہو گئی ہے۔

نسلوں کو سنوارنے والا عمل:

بہت عجب نظام ہے۔ یہ نسلوں کو سنوارنے والا عمل ہے۔ میرے پاس ایک بندہ آیا، وہ کہنے لگا کہ میرے خاندان کا جو بچہ بھی بڑا ہوتا، ہمارے دادا اس کو یہ چاروں سورتیں اور یہ مسنون دعا، جب تک یاد کروا کر اور یہ عمل اپنی نگرانی میں پڑھوا نہ لیتے تھے، تعلیمی اعتبار سے اس کو آگے نہیں بڑھاتے تھے اور ہم پانچ بھائی ہیں۔ ہر بھائی تعلیمی اعتبار سے بہت آگے نکلا۔ میرا ایک بھائی حساب میں اتنا تیز ہے کہ ہندو استاد آ کے اس سے سوال پوچھتے تھے جبکہ ہندو حساب میں بہت اچھے ہوتے ہیں۔ ایک میرا بھائی زراعت میں بہت آگے ہے کہ زراعت کے بڑے بڑے افسر آ کر ان سے مشورے کرتے اور میرا ایک بھائی قانون کا ماہر ہے کہ بڑے بڑے وکیل ان سے پوچھنے آتے۔ صرف اس عمل کی برکت سے۔

نسلوں کی تعمیر کا عمل:

اس عمل کو ہلکا نہ جانیے گا، یہ نسلوں کی تعمیر کا عمل ہے۔ جو قومیں کند ذہن ہوتی ہیں، غلام بن جاتی ہیں۔ یاد رکھیے گا کہ کملی والے ﷺ کے جتنے بھی غلام تھے، صحابہ کرامؓ، وہ کند ذہن نہیں تھے۔ بے شک پڑھے لکھے نہ تھے لیکن کند ذہن نہیں تھے۔ اللہ پاک نے ان کو وہ عقل دی تھی کہ ایران، روم کے شہنشاہ، جن کا دنیا میں سکہ چلتا تھا، ان کی عقلیں اتنی طاقتور تھیں کہ ان شہنشاہوں کو قدموں کے نیچے لا کر رکھ دیا۔ ان کی عقلیں نبوی ﷺ اعمال اور مدینے والے ﷺ کی غلامی اختیار کروانے کی وجہ سے اتنی طاقتور ہو گئی تھیں۔ نبی ﷺ کے اعمال میں اللہ نے بہت طاقت اور تاثیر رکھی ہے۔

* * *

لازوال حافظہ اور بے مثال یادداشت

طریقہ عمل: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوجائیں' قرآن پاک میرے سینے سے نکل جاتا ہے جو یاد کرتا ہوں وہ محفوظ نہیں رہتا۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں تجھے ایسی ترکیب بتلاؤں کہ جو تجھے نفع دے اور جس کو تو بتلادے اُس کیلئے بھی نافع ہو اور جو کچھ تو سیکھے وہ محفوظ رہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے دریافت کرنے پر حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب جمعہ کی شب آئے تو اگر یہ ہوسکتا ہو کہ رات کے آخر تہائی حصہ میں اُٹھے تو یہ بہت ہی اچھا ہے کہ یہ وقت ملائکہ کے نازل ہونے کا ہے اور دعا اس وقت میں خاص طور سے قبول ہوتی ہے۔ اسی وقت کے انتظار میں حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا سوف استغفرلکم ربی (سورۂ یوسف آیت 98) ''عنقریب میں تمہارے رب سے مغفرت طلب کروں گا'' (یعنی جمعہ کی رات کے آخری حصہ میں) پس اگر اس وقت میں جاگنا دشوار ہو تو آدھی رات کے وقت اور یہ بھی نہ ہوسکے تو پھر شروع ہی رات میں کھڑا ہو اور چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یٰسین شریف پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ دخان اور تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم سجدہ (ترتیب قرآنی میں یہ سورت پہلی دونوں سورتوں سے مقدم ہے مگر اول تو نوافل میں فقہاء نے اس قسم کی گنجائش فرمائی ہے دوسرے نوافل کا ہر شفعہ مستقل نماز کا حکم رکھتا ہے اور اس شفعہ کی دونوں سورتیں آپس میں مرتب ہیں اس لیے کوئی کراہت نہیں۔ ھکذا فی الکوکب الدری) اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ ملک پڑھے اور جب التحیات سے فارغ ہوجائے تو اول حق تعالیٰ شانہٗ کی خوب حمد و ثناء کر اس کے بعد مجھ پر درود وسلام بھیج' اس

کے بعد تمام انبیاء علیہم السلام پر درود بھیج اس کے بعد تمام مومنین کیلئے اور ان تمام مسلمان بھائیوں کیلئے جو تجھ سے پہلے مرچکے ہیں استغفار کر۔

حمد و ثناء، درود شریف اور تمام مومنین کیلئے دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمٰتِهٖ اَللّٰهُمَّ لَا اُحْصِىْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْهَاشِمِيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِىْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ۔

حدیث کی دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِىْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِىْ اَبَدًا مَّآ اَبْقَيْتَنِىْ وَارْحَمْنِىْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَالَا يَعْنِيْنِىْ وَارْزُقْنِىْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّىْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِىْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ

قَلۡبِیۡ حِفۡظَ کِتَابِکَ کَمَا عَلَّمۡتَنِیۡ وَارۡزُقۡنِیۡ اَنۡ اَقۡرَاَہٗ عَلَی النَّحۡوِ الَّذِیۡ یُرۡضِیۡکَ عَنِّیۡ اَللّٰھُمَّ بَدِیۡعَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ وَالۡعِزَّۃِ الَّتِیۡ لَاتُرَامُ اَسۡئَلُکَ یَااَللّٰہُ یَارَحۡمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوۡرِ وَجۡھِکَ اَنۡ تُنَوِّرَ بِکِتَابِکَ بَصَرِیۡ وَاَنۡ تُطۡلِقَ بِہٖ لِسَانِیۡ وَاَنۡ تُفَرِّجَ بِہٖ عَنۡ قَلۡبِیۡ وَاَنۡ تَشۡرَحَ بِہٖ صَدۡرِیۡ وَاَنۡ تَغۡسِلَ بِہٖ بَدَنِیۡ فَاِنَّہٗ لَایُعِیۡنُنِیۡ عَلَی الۡحَقِّ غَیۡرُکَ وَلَایُؤۡتِیۡہِ اِلَّآ اَنۡتَ وَلَا حَوۡلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔

پھر حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اس عمل کو تین جمعہ یا پانچ جمعہ یا سات جمعہ کر انشاء اللہ دعا ضرور قبول کی جائے گی۔ قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے کسی مومن سے بھی قبولیت دعا نہ چوکے گی۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ علی کرم اللہ وجہہ کو پانچ یا سات ہی جمعہ گزرے ہوں گے کہ وہ حضور ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ پہلے میں تقریباً چار آیتیں پڑھتا تھا اور وہ بھی مجھے یاد نہ ہوتی تھیں اور اب تقریباً چالیس آیتیں پڑھتا ہوں اور ایسی ازبر ہو جاتی ہیں کہ گویا قرآن شریف میرے سامنے کھلا ہوا رکھا ہے اور پہلے میں حدیث سنتا تھا اور جب اس کو دوبارہ کہتا تھا تو ذہن میں نہیں رہتی تھی اور اب احادیث سنتا ہوں اور جب دوسروں سے نقل کرتا ہوں تو ایک لفظ بھی نہیں چھوٹتا۔ (ترمذی، مستدرک حاکم)

* * *

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿سورۂ یٰسین﴾

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
﴿۳﴾ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴﴾ تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ
الرَّحِیۡمِ ﴿۵﴾ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُھُمۡ فَھُمۡ
غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِھِمۡ فَھُمۡ لَا
یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنٰقِھِمۡ اَغۡلٰلًا فَھِیَ اِلَی
الۡاَذۡقَانِ فَھُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿۸﴾ وَ جَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡھِمۡ
سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِھِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰھُمۡ فَھُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ
﴿۹﴾ وَ سَوَآءٌ عَلَیۡھِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَھُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡھُمۡ لَا
یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ وَ خَشِیَ
الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡہُ بِمَغۡفِرَۃٍ وَّ اَجۡرٍ کَرِیۡمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا
نَحۡنُ نُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَ نَکۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَ اٰثَارَھُمۡ ؕ وَ کُلَّ شَیۡءٍ
اَحۡصَیۡنٰہُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۲﴾ وَ اضۡرِبۡ لَھُمۡ مَّثَلًا
اَصۡحٰبَ الۡقَرۡیَۃِ ۘ اِذۡ جَآءَھَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ
اِلَیۡھِمُ اثۡنَیۡنِ فَکَذَّبُوۡھُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ
اِلَیۡکُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَ
مَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَیۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَکۡذِبُوۡنَ ﴿۱۵﴾

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَاۤ
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْۤا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ
تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ
﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ
قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ
يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ
لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ لَاۤ اَعْبُدُ
الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ
اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا
وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْۤ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْۤ
اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ
يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَ جَعَلَنِيْ مِنَ
الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ
جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى
الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ
﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اَحْيَيْنٰهَا وَ
اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ جَعَلْنَا فِيْهَا
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾
لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ
﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ اٰيَةٌ
لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾
وَ الشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ
تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ
الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ
﴿۴۲﴾ وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَ
اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ
رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ
وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ لَآ اِلٰٓى
اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ
الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ
بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ
الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾

هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ
﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ ۟
قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا
تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّ اَنِ
اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ
مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ
جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ
تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ
﴿٦٥﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ
نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ
الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾
لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ
لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا
يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ اَفَلَا
يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ

يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ
جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسٰنُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ
مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا
مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظٰمَ وَهِيَ رَمِيْمٌ
﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ
خَلْقٍ عَلِيْمُ ۙ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ
نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَ
هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ
يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

* * *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿الدخان﴾

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾
اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ
يُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ بَلْ هُمْ فِيْ
شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ
مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ
﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى
لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ
تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا
الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ
الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا
قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ
اَدُّوْۤا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا
تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْۤ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّيْ

عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا
لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّہٗ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ
﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّکُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾
وَاتْرُکِ الْبَحْرَ رَهْوًا اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ کَمْ
تَرَکُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ کَرِیْمٍ
﴿۲۶﴾ وَّ نَعْمَةٍ کَانُوْا فِیْهَا فٰکِهِیْنَ ﴿۲۷﴾ کَذٰلِکَ وَ
اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَکَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَ
الْاَرْضُ وَمَا کَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیْ
اِسْرَآءِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ
کَانَ عَالِیًا مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰی
عِلْمٍ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَیْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰیٰتِ مَا فِیْهِ
بَلٰٓؤٌا مُّبِیْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَیَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِیَ اِلَّا
مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰی وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِیْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ
اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَیْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ
الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اَهْلَکْنٰهُمْ اِنَّهُمْ کَانُوْا مُجْرِمِیْنَ
﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا
لٰعِبِیْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَهُمْ لَا

یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ مِیْقَاتُهُمْ اَجْمَعِیْنَ
﴿۴۰﴾ یَوْمَ لَا یُغْنِیْ مَوْلًی عَنْ مَّوْلًی شَیْـًٔا وَّ لَا هُمْ
یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ
﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِیْمِ ﴿۴۴﴾
کَالْمُهْلِ یَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ کَغَلْیِ الْحَمِیْمِ
﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰی سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ
صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِیْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ اِنَّکَ
اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا کُنْتُمْ بِهٖ
تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ ﴿۵۱﴾ فِیْ
جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۵۲﴾ یَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۵۳﴾ کَذٰلِکَ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ ﴿۵۴﴾
یَدْعُوْنَ فِیْهَا بِکُلِّ فَاکِهَةٍ اٰمِنِیْنَ ﴿۵۵﴾ لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا
الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰی وَ وَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ
﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکَ ذٰلِکَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۵۷﴾
فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِکَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾
فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

* * *

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿السجدہ﴾

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ مِنۡ رَّبِّ
الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲﴾ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىہُ بَلۡ ہُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّکَ
لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰىہُمۡ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِکَ لَعَلَّہُمۡ
یَہۡتَدُوۡنَ ﴿۳﴾ اَللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَمَا
بَیۡنَہُمَا فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ مَا لَکُمۡ
مِّنۡ دُوۡنِہٖ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا شَفِیۡعٍ اَفَلَا تَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿۴﴾ یُدَبِّرُ
الۡاَمۡرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الۡاَرۡضِ ثُمَّ یَعۡرُجُ اِلَیۡہِ فِیۡ یَوۡمٍ
کَانَ مِقۡدَارُہٗۤ اَلۡفَ سَنَۃٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿۵﴾ ذٰلِکَ عٰلِمُ
الۡغَیۡبِ وَالشَّہَادَۃِ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۶﴾ الَّذِیۡۤ اَحۡسَنَ
کُلَّ شَیۡءٍ خَلَقَہٗ وَبَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِیۡنٍ ﴿۷﴾
ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَہٗ مِنۡ سُلٰلَۃٍ مِّنۡ مَّآءٍ مَّہِیۡنٍ ﴿۸﴾ ثُمَّ
سَوّٰىہُ وَنَفَخَ فِیۡہِ مِنۡ رُّوۡحِہٖ وَ جَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَ
الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَۃَ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا
ضَلَلۡنَا فِی الۡاَرۡضِ ءَاِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ بَلۡ ہُمۡ بِلِقَآئِ
رَبِّہِمۡ کٰفِرُوۡنَ ﴿۱۰﴾ قُلۡ یَتَوَفّٰىکُمۡ مَّلَکُ الۡمَوۡتِ الَّذِیۡ
وُکِّلَ بِکُمۡ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَلَوۡ تَرٰۤی اِذِ

الۡمُجۡرِمُوۡنَ نَاکِسُوۡا رُءُوۡسِہِمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ رَبَّنَاۤ اَبۡصَرۡنَا وَ
سَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوۡ
شِئۡنَا لَاٰتَیۡنَا کُلَّ نَفۡسٍ ہُدٰىہَا وَ لٰکِنۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ مِنِّیۡ
لَاَمۡلَـَٔنَّ جَہَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِیۡنَ
﴿۱۳﴾ فَذُوۡقُوۡا بِمَا نَسِیۡتُمۡ لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ ہٰذَا اِنَّا
نَسِیۡنٰکُمۡ وَ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ
﴿۱۴﴾ اِنَّمَا یُؤۡمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِّرُوۡا بِہَا خَرُّوۡا
سُجَّدًا وَّسَبَّحُوۡا بِحَمۡدِ رَبِّہِمۡ وَ ہُمۡ لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ
﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰی جُنُوۡبُہُمۡ عَنِ الۡمَضَاجِعِ یَدۡعُوۡنَ رَبَّہُمۡ
خَوۡفًا وَّ طَمَعًا وَّ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعۡلَمُ
نَفۡسٌ مَّاۤ اُخۡفِیَ لَہُمۡ مِّنۡ قُرَّۃِ اَعۡیُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا
کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنۡ کَانَ مُؤۡمِنًا کَمَنۡ کَانَ فَاسِقًا
لَا یَسۡتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَلَہُمۡ جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰی نُزُلًۢا بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا
الَّذِیۡنَ فَسَقُوۡا فَمَاۡوٰىہُمُ النَّارُ کُلَّمَاۤ اَرَادُوۡۤا اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا
مِنۡہَاۤ اُعِیۡدُوۡا فِیۡہَا وَ قِیۡلَ لَہُمۡ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ
الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِہٖ تُکَذِّبُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِیۡقَنَّہُمۡ مِّنَ

الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ
﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا
اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى
لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا
لَمَّا صَبَرُوْا وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ
يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ
﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ
الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ اَفَلَا
يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ
الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ
اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ
وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

* * *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿سورۂ ملک﴾

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ
اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ
سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ
فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ
كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَ
لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا
لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ
اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ
مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ
يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ فَكَذَّبْنَا وَ
قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ
﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ
السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ
السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ

مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ﴿۱۲﴾ وَ اَسِرُّوۡا قَوۡلَكُمۡ اَوِ اجۡهَرُوۡا
بِهٖ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ
وَ هُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ
الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا فِىۡ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِهٖ وَ
اِلَيۡهِ النُّشُوۡرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى السَّمَآءِ اَنۡ يَّخۡسِفَ
بِكُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوۡرُ ﴿۱۶﴾ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى
السَّمَآءِ اَنۡ يُّرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا فَسَتَعۡلَمُوۡنَ كَيۡفَ
نَذِيۡرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَكَيۡفَ كَانَ
نَكِيۡرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ وَّ
يَقۡبِضۡنَ مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍۢ
بَصِيۡرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّكُمۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡ
دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اِنِ الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِىۡ غُرُوۡرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنۡ هٰذَا
الَّذِىۡ يَرۡزُقُكُمۡ اِنۡ اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ بَلۡ لَّجُّوۡا فِىۡ عُتُوٍّ وَّ
نُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنۡ يَّمۡشِىۡ مُكِبًّا عَلٰى وَجۡهِهٖۤ اَهۡدٰٓى اَمَّنۡ
يَّمۡشِىۡ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۲۲﴾ قُلۡ هُوَ الَّذِىۡۤ
اَنۡشَاَكُمۡ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ قَلِيۡلًا
مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قُلۡ هُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَ

اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ
كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ
اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوۡهُ زُلۡفَةً سِيۡٓـَٔتۡ وُجُوۡهُ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ قِيۡلَ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَدَّعُوۡنَ
﴿۲۷﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَهۡلَكَنِىَ اللّٰهُ وَ مَنۡ مَّعِىَ اَوۡ رَحِمَنَا ۙ
فَمَنۡ يُّجِيۡرُ الۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۲۸﴾ قُلۡ هُوَ
الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ فِىۡ
ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۹﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُكُمۡ غَوۡرًا
فَمَنۡ يَّاۡتِيۡكُمۡ بِمَآءٍ مَّعِيۡنٍ ﴿۳۰﴾

* * *

گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے

المعروف: بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم: انسان جب پریشان ہوتا ہے تو جگہ جگہ اور در در کی خاک چھانتا ہے لیکن جب کچھ حاصل نہ ہو تو مایوس ہو جاتا ہے اور مایوس شخص میٹھے پانی کو بھی زہر کہتا ہے اور کھلے الفاظ میں کہ کچھ حاصل نہیں ہوتا بہت کچھ کر کے دیکھ لیا ان حالات میں **”گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے“** کتاب لانا وقت کی ضرورت اور سلگتے سکتے مسائل، **گھریلو پیچیدہ الجھنوں** کے فوری حل کا ایک نہایت اہم دروازہ ہے جو آپ اس کتاب کے ذریعے ہی کھول سکتے ہیں۔ دراصل سالہا سال عبقری کے قارئین نے جو چیزیں آزمائی ایک بار نہیں بار بار آزمائیں اور پھر دوسروں کو دیں اور دوسروں نے آزمائیں، اسی طرح ہزاروں لوگوں کی آزمودہ طبی اور روحانی تحریریں اور تجربات مشاہدات کی شکل میں اس کتاب میں جمع کر کے ایک اعلان کر دیا ہے کہ لوگو! اس زمانے میں عبقری کی دعوت پر ایسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس ایسے بالکل آسان فوری اثر کرنے والے طبی اور روحانی ٹوٹکے ہیں جو ہم لاکھوں مخلوق خدا کیلئے عام کر رہے ہیں جس طرح عبقری نہیں چھپاتا ہم بھی نہیں چھپاتے۔ قارئین! آپ رزق، بندش، **گھریلو الجھنیں**، بیماریاں، جادو، جنات، اثرات، اور مسلسل بے چینیوں کا شکار ہیں ایک ہے فرد کا تجربہ اور ایک ہے لاکھوں کا آزمایا ایک انوکھا تجربہ، ہم آپ کی خاندانی مشکلات، معاشرتی مسائل اولاد، میاں بیوی، گھر، جاب، بزنس، صنعت و تجارت، صحت، جادو، اثرات، نظر بد، الغرض کوئی مسئلہ ہے اس کا تعلق روحانیت سے ہے یا میڈیکل سے۔۔۔ اس کیلئے وہ لاکھوں لوگوں کے تجربات آپ کی خدمت میں **”گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے“** کی شکل میں پیش کر رہے ہیں اتنا یقین ضرور ہے اس کتاب کو لے کر کوئی پچھتائے گا نہیں بلکہ یا تو دوسروں کو گفٹ دے گا یا پھر اتنا ضرور کہہ دے گا کہ آپ کا گھر اگر اس کتاب سے خالی ہے تو سمجھ لو گھر ہر نعمت سے خالی ہے۔ وقت کی ضرورت، معاشرے کی ضرورت، موجودہ پریشان کن مسائل اور پریشان کن الجھنوں کا آخری حل۔۔۔ سوچیں کیا ہے۔۔۔ وہ ہے **”گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے“**

(صفحات 645 قیمت 400 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

دفتر ماہنامہ ”عبقری“
78/3 مرکز روحانیت و امن عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور
فون: 042-37597605, 042-37552384
Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org